13406 ـ بیماری کی بنا پر نماز باجماعت ترك كرنا

سوال

میرے ایك قریبی رشتہ دار کو بیماری نے آگھیرا جس کی بنا پر وہ صاحب فراش ہو گیا ہے، کیا اس کے لیے گھر میں ہی نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے مریض کو عافیت اور اجرو ثواب سے نوازے.. بلاشك جسے کوئی بیماری لاحق ہو اور وہ اس پر صبر و تحمل سے کام لے تو اللہ تعالی اس کی بنا پر اس کے درجات بلند کرتا اور غلطیوں کو معاف کردیتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مومن کو کوئی بھی تکلیف پہنچے حتی کہ جو کانٹا اسے لگتا ہے اس کی بنا پر اللہ تعالی اس کے لیے ایك نیکی لکھتا یا اس کی وجہ سے گناہ مٹا دیتا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2572).

دوم:

مریض مرض کی بنا پر نماز باجماعت اور جمعہ ترك كرنے میں معذور ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ: وہ بیماری جس سے اسے مسجد میں جا کر نماز ادا کرنے میں مشقت ہوتی ہو، اس کے دلائل درج ذیل ہیں:

1 ـ فرمان باری تعالی ہے:

حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو التغابن (16).

2 ـ اور ایك مقام پر اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

اللہ تعالی کسی نفس کو اس کی استطاعت سے زيادہ مكلف نہيں كرتا البقرۃ (286).

3 ـ ايك مقام پر رب ذوالجلال كا فرمان ہے:

نہ تو نابينے پر كوئى حرج ہے، اور نہ ہى لنگڑے پر حرج ہے، اور نہ ہى مريض پر كوئى حرج ہے الفتح (17).

4 ـ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب ميں تمہيں كوئى حكم دوں تو اپنى استطاعت كے مطابق اسے كيا كرو "

متفق عليہ.

5 ـ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جب بيمار ہوئے تو آپ نماز باجماعت سے پيچھے رہے، باوجود اس كے آپ كا گھر مسجد كے بالكل ساتھ تھا.

6 ـ ہم نے ديكھا كہ منافق جس كا نفاق معلوم ہوتا وہى يا پھر مريض اس سے پيچھے رہتا، ايك شخص كو لايا جاتا اور وہ دو آدميوں كے درميان سہارا لے كر آتا اور اسے صف ميں كھڑا كر ديا جاتا)

صحيح مسلم حديث نمبر (654).

يہ سب دلائل اس پر دلالت كرتے ہيں كہ مريض سے نماز باجماعت اور نماز جمعہ كا وجوب ساقط ہو جاتا ہے.

ديكھيں: الشرح الممتع (4 / 438).

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ تعالى عنہ كہتے ہيں:

" مسلمان مردوں پر نماز باجماعت مسجد ميں ادا كرنا، اور مسلمانوں كے ساتھ مل كر كثرت پيدا كرنا واجب ہے، انہيں چاہيے كہ وہ مسجد جائيں، اور منافقوں سے مشابہت اختيار مت كريں.

ابن مسعود رضى اللہ تعالى عنہ كہتے ہيں:

" ہم نے ديكھا كہ معلوم نفاق والا منافق ہى اس سے - يعنى نماز سے - پيچھے رہتا "

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے نماز باجماعت سے پيچھے رہنے والوں كو گھروں سميت جلا كر راكھ كر دينے كا ارادہ كيا.

چنانچہ آپ اور ہر قادر مسلمان پر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے، اسے بغیر کسی شرعی عذر مثلا بیماری اور خوف کے گھر میں نماز ادا کرنے کا حق حاصل نہیں.

اللہ تعالی سب کو اپنی ہدایت نصیب فرمائے. انتھی

ماخوذ از مجموع فتاوی ابن باز جلد (12).

واللہ اعلم .